بسم اللہ الرحمن الرحیم

## الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ جو نمازیں انسان سے چھوٹ گئی ہوں ان کی قضاء کرنا ذمہ میں لازم ہوتا ہے، صرف توبہ کرلینے سے معاف نہیں ہوتیں خواہ وہ بہت زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ قضا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو نمازیں چھوٹ گئی ہوں اور ان کی تعداد معلوم ہو تو ان سب کی قضاء کرنا لازم ہو گا، اور اگر ان کی تعداد معلوم نہ ہو تو چھوٹی ہوئی نمازوں کا ٹھیک ٹھیک حساب لگائیں اور اگر ٹھیک ٹھیک حساب لگانا ممکن نہ ہو تو محتاط اندازہ لگا کر ان کو ادا کرنے کی فکر کریں ،اور اس کے لیے کوئی خاص وقت متعین نہیں، اپنے ضروری کاموں کے علاوہ دوسرے اوقات میں (طلاعِ آفتاب، عینِ زوال اور غروبِ آفتاب کے علاوہ) ان کی قضا کرتے رہیں، یہاں تک کہ ان کی تعداد پوری ہو جائے۔ اس کے لیے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے ساتھ اس وقت کی قضا نماز ادا کر لیا کریں، البتہ جب بھی موقع ملے اس سے زیادہ بھی پڑھ سکتے ہیں اور قضا کرنے میں نیت کا خیال بھی رکھا جائے، یعنی واضح طور پر قضا کی نیت کی جائے مثلاً اگر فجر کی قضا پڑھ رہے ہوں تو یہ نیت کریں کہ میرے ذمہ فجر کی جو سب سے پہلی نماز واجب ہے اس کی قضا پڑھ رہا ہوں۔ نیز یاد رہے کہ فوت شدہ نمازوں میں صرف فرائض اور وتر کی قضا کرنا لازم ہوتا ہے، سنن و نوافل کی قضا کرنا ضروری نہیں۔

Scanned by CamScanner

**کمافی الصحیح للامام مسلم:(276/1)**

عن موسی بن علی عن أبیه قال سمعت عقبة بن عامر الجهنی یقول ثلاث ساعات کان رسول الله صلی الله علیه وسلم ینهانا أن نصلی فیهن أو أن نقبر فیهن موتانا حین تطلع الشمس بازغة حتی ترتفع وحین یقوم قائم الظهیرة حتی تمیل الشمس وحین تضیف الشمس للغروب حتی تغرب....

**وفی مرعاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح:(387/2)**

(فلیصلها إذا ذکرها) فیه وجوب قضاء الفریضة الفائتة سواء ترکها بعذر کنوم أو نسیان، أم بغیر عذر، وإنما قید في الحدیث بالنسیان لخروجه علی سبب، ولأنه إذا وجب القضاء علی المعذور فغیره أولی بالوجوب، وهو من باب التنبیه بالأدنی علی الأعلی ....

**فی حاشیة الطحطاوی علی المراقی:(363)نور محمد**

من لا یدري کمیة الفوائت یعمل بأکبر رأیه فإن لم یکن له رأي یقض حتی یتیقن أنه لم یبق علیه شيء.

**وفی الشامیة:(72/2)ایچ ایم سعید**

(قوله کثرت الفوائت إلخ) مثاله: لو فاته صلاة الخمیس والجمعة والسبت فإذا قضاها لا بد من التعیین لأن فجر الخمیس مثلا غیر فجر الجمعة، فإن أراد تسهیل الأمر، یقول أول فجر مثلا، فإنه إذا صلاه یصیر مایلیه أولا أو یقول آخر فجر، فإن ما قبله یصیر آخرا، ولا یضره عکس الترتیب لسقوطه بکثرة الفوائت....

**وفی بدائع الصنائع:(347/1)مکتبه رشیدیة**

ثم کثرة الفوائت کما تسقط الترتیب في الأداء تسقطه في القضاء لأنها لما عملت في إسقاط الترتیب في غیرها فلأن تعمل في نفسها أولی حتی لو قضی فوائت الفجر کلها ثم الظهر کلها ثم العصر کلها هکذا جاز...

الجواب صحیح

محمد یونس

بنده محمد یونس عفا الله عنه

2 ربیع الثانی 1437ھ

14/1/2016

والله اعلم بالصواب

احمد حسن غفر الله له

دارالافتاء جامعه اشرف المدارس کراچی

2 ربیع الثانی 1437ھ

14/1/2016

الجواب صحیح

محمد مفیض الرحمن جانگامی

۲/۴/۱۴۳۷ھ

Scanned by CamScanner